(جلد دوم)

# مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

## اَلْقَطْرَةُ مِن بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِیِ وَالْعِتْرَة

کا ترجمہ

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

# کل الحقوق محفوظة


نام کتاب ------- مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)

مولف ------- آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم ------- حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

اہتمام ------- مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)

ناشر ------- ادارہ منہاج الصالحین لاہور

پروف ریڈنگ ------- غلام حیدر چودھری

ہدیہ ------- =/200 روپے

ایک سر اور سینہ ظاہر ہوگا۔ مردے قبروں سے باہر آجائیں گے اور دنیاوی زندگی کی طرف لوٹ آئیں گے۔ اور ایک دوسرے کو پہچانیں گے اور ایک دوسرے کی ملاقات کو جائیں گے۔

آخر میں چوبیس دن رات مسلسل بارش پڑے گی۔ مردہ زمین اس کے وسیلہ سے زندہ ہو جائے گی۔ سرسبز و شاداب ہوگی اور اپنی برکتوں کو ظاہر کرے گی۔ اس کے بعد ہر طرح کے درد، تکلیف اور مصیبت، حق کے پیروکاروں یعنی حضرت مہدی علیہ السلام کے شیعوں سے دور ہو جائیں گی۔ اس وقت وہ سمجھیں گے کہ امام کے ظہور کی خبر مکہ میں سنیں گے۔ اور ان کی مدد کے لئے ان کی طرف جائیں گے اور آپ کو وہاں پہنچائیں گے جیسے کہ روایات میں وارد ہوا ہے۔

شیخ مفیدؒ ان علامات کا ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں: ان علامات و واقعات میں سے کچھ ایسی ہیں جن کا واقع ہونا حتمی ہے اور ایسی شرائط ہیں جو دوسری شرائط کے ساتھ مربوط ہیں اگر شرائط حاصل ہوں گی تو وہ واقعات رونما ہوں گے۔ خدا جانتا ہے کہ کیا ہونے والا ہے۔

(بحار الانوار ۵۲/۲۲۰، ۲۱۹، حدیث ۸۲، کشف الغمہ ۲/۴۵۹، اعلام الوری ۴۲۹، الصراط المستقیم ۲/۲۴۹)

(۲۶۸/۱۰۵) شیخ صدوقؒ ثواب الاعمال ص ۲۵۳ حدیث ۳ میں امام صادق علیہ السلام اور آپ رسول خداؐ سے نقل کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا:

**سیأتی علی امتی زمان تخبث فیه سرائرهم وتحسن فیه علانیتهم طمعا فی الدنیا لا یریدون به ما عند الله عزوجل یکون امرهم ریاء لا یخالطه خوف یعمهم الله منه بعقاب فیدعونه دعاء الغریق فلا یستجاب لهم۔**

"میری امت پر ایک زمانہ آئے گا ... [illegible]

گے، اپنے کاموں کو خدا کے خوف سے نہیں بلکہ ریاکاری سے انجام دیں گے۔ اس وقت خدا ان کو ہر طرف سے گھیرنے والے عذاب میں مبتلا کرے گا۔ پس وہ خدا کو ڈوبنے والے غریق کے ذریعے سے پکاریں گے، لیکن خدا ان کی دعا نہیں سنے گا" (بحارالانوار ۵۲/۱۹۰ حدیث ۲۰، منتخب الاثر: ۴۲۶ حدیث ۵)

## ایسا زمانہ

(۱۰۶/۶۱۹) اسی کتاب میں اسی سند کے ساتھ رسول خداؐ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا

**سیاتی زمان علی امتی لا یبقی من القرآن الا رسمہ ولا من الاسلام الا اسمہ یسمون بہ وھم ابعد الناس منہ مساجدھم عامرۃ وھی خراب من الھدی، فقہاء ذلک الزمان شر فقہاء تحت ظل السماء منھم خرجت الفتنۃ والیھم تعود.**

"میری امت پر ایک عنقریب ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ جس میں قرآن صرف رسمی طور پر باقی ہوگا، اسلام کا صرف نام ہوگا۔ لوگ اس زمانے میں اپنے آپ کو مسلمان کہلواتے ہوں گے لیکن حقیقت میں ان کا اسلام کے ساتھ کوئی سروکار نہ ہوگا۔ ان کی مساجد تعمیر کے لحاظ سے عالی شان ہوں گی لیکن ہدایت سے خالی یعنی ان میں کوئی خدا اور دین خدا کی طرف ہدایت نہ پائے گا۔ اس زمانے کے فقہاء آسمان کے نیچے بدترین فقہاء ہوں گے۔ فتنہ ان سے نکلے گا اور انہی کی طرف جائے گا"

(ثواب الاعمال ص ۲۵۳ حدیث ۲۳، بحارالانوار ۵۲/۱۹۰ حدیث ۲۱، منتخب الاثر ص ۴۲۶ حدیث ۲)

## پانچ واقعات

(۱۰۷/۶۲۰) شیخ صدوقؒ کمال الدین ۲/۶۴۹ حدیث ۱ میں امام صادق علیہ السلام سے نقل